

تمہید:

ہمارے ملک ہندوستان کو انگریز حکومت کے تسلط سے آزاد کرانے کے لیے جن رہنماؤں نے مسلسل جدوجہد کی اور بے انتہا قربانیاں دیں، ان میں مولانا حسرت موہانی کا نام سرفہرست ہے۔
مولانا حسرت اتر پردیش کے ایک قصبے موہان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی اور یہیں سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ وہ ایک بہترین شاعر، بے باک صحافی اور صفِ اوّل کے سیاسی رہنما تھے۔ انھوں نے اپنے رسالے 'اردوئے معلیٰ' کے ذریعے انگریز حکومت کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کی۔ سودیشی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء میں احمد آباد میں منعقد ہونے والے کانگریس کے سالانہ اجلاس میں انگریزوں سے کامل آزادی کا مطالبہ کیا۔ انگریز حکومت نے حسرت پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے اور انھیں کئی بار قید و بند سے گزارا۔ اس سبق میں حسرت کی بے مثال زندگی کے بعض پہلوؤں کو پیش کیا گیا ہے۔

مولانا حسرت موہانی یکی از سربازان آزادی ہند بود۔ او یک روزنامہ نگار بی باک و شاعر بلند پایہ بود۔ نامش سید فضل الحسن بود و نام پدرش سید اظہر حسن بود۔ او در ۱۸۸۱ میلادی در قصبہ موہان ضلع اناؤ چشم بدنیا کشود۔ او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاہش فرا گرفت و برای تحصیلِ اعلیٰ در محمدن اینگلو اورینتال کالج، علی گرہ داخل شد و در درجہ امتیازی موفق گشت۔

پس از تحصیلِ علم در شہر علی گرہ سکونت گزید۔ آن زمان در طول و عرضِ ہند نہضتِ آزادی روان بود۔ او از آن متاثر گشت و در دلش جذبہ شدید برای آزادی فروغ یافت و بہ آغازِ روزنامہ نگاری شریکِ نہضتِ آزادی شد۔ وقتی کہ در ہند سودیشی تحریک برپا شد، مولانا حسرت موہانی در این تحریک شرکت کرد و اشیای خارجی را تحریم کرد۔ او یک مغازہ برای فروختنِ اشیای ملّی بنا نہاد۔ او تا آخر زندگانی غیر از جامہ ہای ملکی زیب تن نکرد۔

مولانا حسرت موہانی برای مخالفتِ دولتِ انگلیسیہ در ہند در ۱۹۰۳ میلادی یک مجلہ بنام 'اردوئے معلیٰ' را تاسیس نمود۔ در آن مجلہ افکار و عقاید خویش را در بارہ دولتِ انگلیسیہ چاپ می کرد۔ این مجلہ شمعِ نہضتِ آزادی را در دلِ مردمِ ہند روشن کرد۔ از مقالہ مولانا، انگلیسیان بہ خشم آمدند و او را در ژوئن ۱۹۰۸ میلادی گرفتار کردند و داخلِ زندان کردند۔ سخت اذیت دادند۔ سرانجام در ژوئن ۱۹۰۹ میلادی رہای یافت۔

مولانا حسرت موہانی از لحاظِ افکارِ سیاسی رفیقِ لوک مانیہ تلک بود و او را راہنمای خود

می دانست و احترام می نمود- او هواخواه استقلالِ کامل بود و از این کم راضی نبود- نعرهٔ 'انقلاب زنده باد' به هندیان داده بود- در ۱۹۲۱ میلادی در شهر احمدآباد، در یک اجلاس سالانه کانگریس سخنرانی کرد و مطالبهٔ استقلالِ کامل کرد- از این مطالبه دولتِ انگلیسیه در خشم آمد و او را باز گرفتار کرد- پس از سه سال از این قید رهایی یافت-

مولانا حسرت موهانی یکی از معروف ترین شعرای زبانِ اُردو است- او 'دیوانِ غزلیات' و کتابی بعنوان 'مشاهداتِ زندان' نوشت که نامش را زنده جاوید کرد- او شرحِ دیوانِ غالب هم نوشت- اشعارش بعنوان 'کلیاتِ حسرت' چاپ شده، او یک انتخابِ شعرای مشاهیرِ اُردو نیز مرتب کرد و بنام 'انتخابِ سخن' منتشر کرد-

پس از استقلالِ هند مولانا حسرت رکنِ مجلسِ دستور ساز و رکنِ پارلیمان گشت- در ماهِ مه ۱۹۵۱ میلادی رخت از جهان بست- او را قبرستانِ فرنگی محل در لکهنؤ تدفین نمودند-

فرهنگ Glossary

Soldier	سپاہی	سرباز
Primary education	ابتدائی تعلیم	تحصیلِ مقدماتی
Birthplace	جائے پیدائش	زادگاہ
Learn	سیکھنا	فرا گرفتن
Movement	تحریک	نہضت
Prohibition	منع، روکنا	تحریم
Shop	دُکان	مغازہ
Magazine	رسالہ	مجلہ
Print, publish	چھاپنا	چاپ کردن
June	جون	ژوئن
Finally	بالآخر، آخرکار	سرانجام
Ideas	خیالات	افکار
Supporter	حمایتی	ہوا خواہ
Become angry	غصے میں آنا	خشم آمدن
Speech	تقریر	سخنرانی
May	مئی	مہ

پرسش Exercise

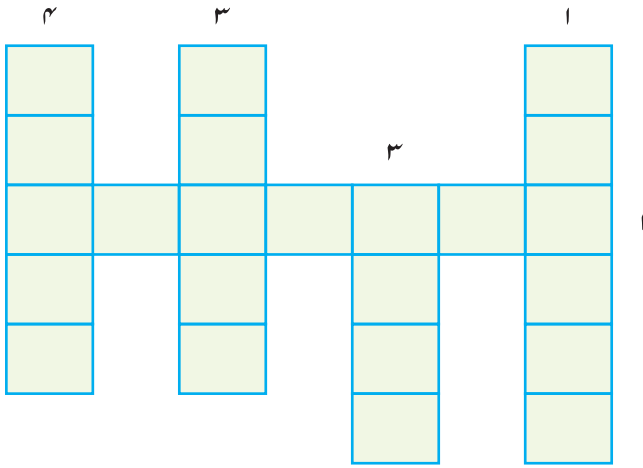
Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ مندرجہ ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

- ۱۔ مولانا حسرت موهانی یکی از ہند بود۔
- ۲۔ نام پدرش بود۔
- ۳۔ مولانا حسرت موهانی در ۱۸۸۸ م. در قصبہ ضلع اناؤ چشم بدنیہ کشود۔
- ۴۔ اورا تدفین نمودند۔

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.



دائیں سے بائیں:

۱۔ کالج

اوپر سے نیچے:

۱۔ پیدائش کا مقام

۲۔ تحریک

۳۔ خیالات

۴۔ ایک قصبے کا نام

Match the columns.

۳۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ب	الف
۱۹۰۸ میلادی	دانش کده
محمدن اینگلو اورنتیال کالج	گرفتاری مولانا حسرت
انقلاب زندہ باد	رہای مولانا حسرت
۱۹۰۹ میلادی	نعرہ آزادی

Complete the following activities.

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

- ۱۔ نام مجلہ حسرت موهانی بنویسید۔
- ۲۔ نام رفیق سیاسی مولانا حسرت موهانی بنویسید۔

- ۳۔ نام کتاب کہ حسرت را زندہ جاوید کرد، بنویسید۔
 ۴۔ نام انتخابِ شعرای مشاہیرِ اُردو بنویسید۔
 ۵۔ سالِ وفاتِ مولانا حسرت موهانی بنویسید۔

۵۔ درج ذیل جملوں کو سبق کے لحاظ سے ترتیب دیجیے۔ Arrange the following sentences in correct order.

- ۱۔ او تا آخرِ زندگانی غیر از جامہ های مُلکی زیب تن نکرد۔
 ۲۔ مولانا حسرت موهانی در این تحریک شرکت کرد۔
 ۳۔ او یک روزنامہ نگارِ بیباک و شاعرِ بلند پایہ بود۔
 ۴۔ پس از تحصیلِ علم در شہر علی گرہ سکونت گزید۔
 ۵۔ او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاہش فرا گرفت۔

۶۔ سبق سے زیر اضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'zer izaafat'.

۷۔ سبق سے درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ Make plurals of the following singulars from lesson.

سرباز ، شئی ، فکر ، شاعر ، عقیدہ

۸۔ سبق سے واو عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'Waw atf'

۹۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ Write the antonyms of the following words from lesson.

بُزدل ، داخلی ، خریدن ، موافقت ، انجام ، آزاد

۱۰۔ مولانا حسرت موهانی کے کردار کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of the character of Maulana Hasrat Mohani in Urdu or English.

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

او ہوا خواہ استقلالِ کامل بود و از این کم راضی نبود۔ نعرہٴ 'انقلابِ زندہ باد' بہ ہندیان دادہ بود۔
 در ۱۹۲۱ میلادی در شہر احمد آباد ، در یک اجلاس سالانہ کانگریس سخنرانی کرد و مطالبہٴ
 استقلالِ کامل کرد۔

سوڈی تحریک پر مختصر معلومات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

ذاتی رائے

Give brief information on 'Swadeshi Movement' in Urdu or English.

”مولانا حسرت موهانی مجاہدِ آزادی تھے۔“ اس بیان پر اپنی رائے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

عملی کام

Write your views on "Maulana Hasrat Mohani was a freedom fighter" in Urdu or English.